سوال

(62) بھتیجی سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیااپنے بھائی کی بیٹی (یعنی بھتیجی) سے شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی بھائی کےلیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیٹی سے شادی کرے کیونکہ وہ ان حرام رشتوں میں سے ہے جن کی حرمت کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نص بیان کی ہے فرمایا:

"حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ.....وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ"

"حرام کردی گئی ہیں تم تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہارے بھائی کی بیٹیاں (بھتیجیاں) اور تمہاری بہن کی بیٹیاں (بھانجیاں)۔"[1](سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔(النساء۔23)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 118